ہے،لیکن یہ نظام عوام کے فیصلے اور اختیار سے مولانا مودودیؒ کے الفاظ میں جمہوری خلافت بھی بن سکتا ہے''۔ 'ملاحظہ کیجیے، فریدی، فضل الرحمن، اقامت دین کا سفر۔ ہندوستانی تناظر میں'، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی، نومبر ۱۹۹۷ئ، ص ۴۹

۱۱۔ سید، قطب، معالم فی الطریق، دار الشروق، بیروت ۱۹۶۸ئ، ص ۱۲۸۔ حوالہ سابق، ص ۹

۱۳۔ سید قطب کی خدمات و افکار کو تفصیل سے سمجھنے کے لیے دیکھیے، عبید اللہ فہد فلاحی اور محمد صلاح الدین عمری، 'سید قطب شہیدؒ۔ حیات و خدمات'۔ منشورات، منصورہ، لاہور، ۱۹۹۹ئ، صفحات ۴۰۰

۱۴۔ اخوان المسلمون کے افکار اور قربانیوں کی تاریخ جاننے کے لیے مطالعہ کیجیے راقم کی کتاب، 'اخوان المسلمون۔ تزکیہ، ادب، شہادت' القلم پبلیکیشنز سری نگر، ۲۰۱۱ئ، صفحات، ۳۰۲

۱۵۔ حوالہ سابق، ص ۱۰۔۱۶

۱۶۔ الہضیبی، حسن بن اسماعیل، دعاۃ لا قضاۃ۔ ابحاث فی العقیدۃ الاسلامیۃ و منہج الدعوۃ الی اللہ، دار الطباعۃ والنشر الاسلامیۃ، قاہرہ، ۱۹۷۷ئ، ص ۵۔ کتاب کے ناشر کی وضاحت۔

۱۷۔ فریدی فضل الرحمن، تکثیری معاشرہ اور ہمارا مطلوبہ رویہ، ترجمانی: عرفان وحید، ماہ نامہ رفیق منزل نئی دہلی، جلد ۲۶، شمارہ: ۱۰۔ اکتوبر ۲۰۱۳ئ، قسط پنجم، ص ۲۸۔ انھوں نے پرہیزگاری کے اس موہوم تصور پر تنقید کی ہے جس کے تحت مسلمانوں کا ایک طبقہ انسانوں کی تکلیفوں کا سدّ باب کی چھوٹی کوششوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور یہ سوچتا ہے کہ اگر اللہ پر ایمان نہ لانے کی بنیادی برائی کو ختم کر دیا جائے تو تمام انسانی مصائب خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر فریدی کہتے ہیں: ''شریعت کی یہ تعبیر یکسر غیر مطلوب اور تنگ نظری پر مبنی ہے۔ یہ سوچ انفرادی و اجتماعی معاشرتی تبدیلی کے محرکات کے عدم فہم کی بھی چغلی کھاتی ہے۔'' حوالہ سابق، ص ۲۹

۲۰۔ Rashid al Ghannushi, The Participation of a Islamist in a Non-Islmaic Government, power sharing Islam, liberty, for Muslim World Publication, London, 1993, pp, 51.63

۱۹۔ حوالہ سابق، ص ۶۵

۲۰۔ ابن ہشام، ابو محمد عبد الملک، سیرت النبی ﷺ، تحقیق: محمد محی الدین عبد المجید، دار الفکر، القاہرہ، ۱۹۳۷ئ، الجزء الاول، ص ۳۴۳

۲۱۔ مودودی، سید ابو الاعلیٰ، سیرت سرور عالم، ادارۂ ترجمان القرآن لاہور، مرتبین: نعیم صدیقی،